السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ میں کہ حسن فوت ہوگیا جس نے وارث چھوڑے تین بیٹے احمد، حبیب اللہ، رحمت اللہ پھر حبیب اللہ فوت ہوگیا جس نے وارث چھوڑے ایک بیٹی جمال خاتون اور بھائی رحمت اللہ، احمد، اس کے بعد احمد فوت ہوگیا جس نے وارث چھوڑے ایک بیٹا غلام حسین ایک بیوی سلیمہ خاتون، اس کے بعد رحمت اللہ کا انتقال ہوگیا جس نے وارث چھوڑے ایک بیٹا حبیب اللہ اور بیوی سلیمہ خاتون، اس کے بعد سلیمہ خاتون فوت ہوگئی جس نے ورثاء چھوڑے دو بیٹے غلام حسین اور حبیب اللہ، اس کے بعد حبیب اللہ فوت ہوگیا جس نے وارث چھوڑے تین بیٹے رضا محمد عزیز اللہ، امان اللہ اور چار بیٹیاں اور اخیافی بھائی غلام حسین، اس کے بعد جمال خاتون فوت ہوگئی جس نے وارث چھوڑے بیٹا ہاشم، بیٹیاں وذن، زینب، رحمت اور خاوند ابراہیم، بتائیں کہ شریعت کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ سب سے پہلے فوت ہونے والے کی ملکیت میں سے اس کے کفن کا خرچہ کیا جائے، پھر اگر قرض ہے تو اسے ادا کیا جائے، پھر اگر وصیت کی ہے تو کل مال کے تیسرے حصے سے ادا کی جائے، بعد میں مرحوم کی ملکیت منقولہ خواہ غیر منقولہ کو ایک روپیہ قرار دے کر اس طریقہ سے تقسیم کیا جائے گا۔

حسن فوت ہوگیا ملکیت منقولہ خواہ غیر منقولہ ایک روپیہ

وارث بیٹا احمد 5 آنے 4 پائیاں، بیٹا حبیب اللہ، 5 آنے 4 پائیاں، بیٹا رحمت اللہ، 5 آنے 4 پائیاں۔

حبیب اللہ نے وفات پائی ملکیت 4 پائیاں۔ 4 آنے

وارث بیٹی جمال خاتون 2 آنے 8 پائیاں، بھائی احمد 1 آنہ 4 پائیاں، بھائی رحمت اللہ 1 پائیاں۔

رحمت اللہ وفات کر گیا ملکیت 6 آنے 8 پائیاں

ورثا: بیٹا حبیب اللہ 5 آنے 10 پائیاں، بیوی سلیمہ خاتون 10 پائیاں۔

احمد فوت ہوگیا ملکیت 6 آنے 8 پائیاں

وارث: بیٹا غلام حسین 5 آنے 10 پائیاں، بیوی سلیمہ خاتون 10 پائیاں

سلیمہ خاتون وفات کر گئی کل ملکیت 1 آنہ 8 پائیاں

وارث: بیٹا غلام حسین 10 پائیاں، بیٹا حبیب اللہ 10 پائیاں

حبیب اللہ فوت ہوگیا کل ملکیت 6 آنے 8 پائیاں

وارث: بیٹا 1 آنہ۔ 2/1/1 پائیاں، 2/1/1 پائیاں، چار بیٹیاں 2 آنے 3 پائیاں،

سوتیلا بھائی غلام حسن پائی 2/1/1۔

اس کے بعد مائی جمال خاتون فوت ہوگئی کل ملکیت 2 آنے 8 پائیاں

وارث: بیٹا ہاشم 2/1/9 پائیاں، بیٹی وڈن 4/3/4 پائیاں، بیٹی زینب 4/3/4 پائیاں، بیٹی رحمت 4/3/4 پائیاں۔

خاوند ابراہیم 8 پائیاں باقی بچی 1 بٹا 4 پائی اس کو پانچ حصے کر کے 2 حصے بیٹے کو اور ایک ایک حصہ ہر بیٹی کو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

موجودہ اعشاری فیصد نظام یوں ہوسکتا ہے۔

میت حسن ترکہ 100

بیٹا احمد عصبہ 33.3

بیٹا حبیب اللہ عصبہ 33.3

بیٹا رحمت اللہ عصبہ 33.3

میت حبیب اللہ ترکہ 33.33

بیٹی جمال خاتون 2/1/16.67

بھائی احمد عصبہ 8.33

بھائی رحمت اللہ عصبہ 8.33

میت احمد کل ملکیت 41.66

بیٹا غلام حسین عصبہ 36.46

بیوی سلیمہ 8/1/5.20

میت سلیمہ خاتون کل ملکیت 10.40

بیٹا غلام حسین عصبہ 5.20

بیٹا حبیب اللہ عصبہ 5.20

میت بیٹا حبیب اللہ کل ملکیت 41.66

2بیٹے عصبہ 20.83

4بیٹیاں عصبہ 20.83

اخیافی بھائی محروم

میت مائی جمال خاتون کل ملکیت 16.66

خاوند 4/1/4.165

بیٹا عصبہ 4.998

3بیٹیاں عصبہ 7.497

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر **560**

محدث فتویٰ